پڑتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ افغان مجاہدین کی رہائش اور خوراک کی ضروریات کا ایک بہت بڑا حصہ سعودی عرب اور کویت کی امداد سے پورا ہوتا رہا ہے۔ کویت پر عراقی جارحیت سے خلیج میں جس سنگین بحران نے سر اٹھایا ہے اس کے پیش نظر ظاہر ہے کہ اب کویت تو کچھ کرنے کی پوزیشن میں ہی نہیں رہا۔ سعودی عرب بھی اپنی سلامتی اور استحکام کے انتظامات کو اولین ترجیح دے رہا ہے۔ امریکہ سمیت مغربی ممالک اسلامی حکومت کے آثار دیکھ کر پہلے سے دست کش ہو چکے ہیں۔

تازہ ترین بین الاقوامی صورت حال کے پیش نظر افغان قیادت کو بڑے حزم و احتیاط، تدبیر و حکمت سے کام لے کر فوری طور پر اپنے مستقبل کی حکمت عملی طے کر لینی چاہیئے۔ موجودہ حالات عالم اسلام کے لئے بالعموم، بالخصوص افغان قیادت کے لئے ایک بہت بڑی آزمائش ہے۔ حالات کا تقاضا یہی ہے کہ افغان قیادت کو باہمی رنجشیں اور اختلافات بھلا کر بنیان مرصوص بن جانا چاہیئے۔ (عبدالصادق آفریدی)

حکومت کا حقدار کون

انتخابات کی قربت اور ملک و ملت کی مستقبل کی تقدیر اور انقلاب کی مناسبت سے عامۃ الناس (جن کے ہاتھ میں مستقبل کا فیصلہ ہے) سے یہی گذارش ہے کہ انتخابات کے ایام میں اپنے قیمتی ووٹ استعمال کرتے وقت دیانت، قوم و ملت سے وفاداری، اخلاقی کردار، اور اسلامی معیار کو ملحوظ رکھا جائے گروپ بندی پارٹی بازی اور برادری ازم کو مد نظر رکھا گیا تو پھر نتائج وہی نکلیں گے جو سابقہ انتخابات سے حاصل ہوئے تھے ہماری سیاست میں برادری ازم، گروپ بندی، نسلی اور لسانی اور علاقائی تعصبات نے جو زہر گھولا ہے اس کا مشاہدہ گذشتہ انتخابات اور شمرہ گذشتہ ادوار میں دیکھ چکے ہیں۔ انہی عناصر نے سیاست کو کاروبار بنانے والوں اور ارکان اسمبلی کی خرید و فروخت کے رجحان کی حوصلہ افزائی میں نمایاں کردار ادا کیا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مخلص سیاسی کارکنوں، قومی اور ملکی سطح کی سوچ رکھنے والے ورکروں اور اسلامی انقلاب کی آرزو رکھنے والے نوجوانوں میں بددلی پھیلی اور جماعتی قیادتیں آسانی کے ساتھ ان لسانی، نسلی، گروہی اور برادری کی بنیادوں پر منتخب ہونے والے افراد کی بلیک میلنگ کا شکار ہوتی رہی۔ سیاست میں مسلسل بدعنوانیوں کو فروغ ملا اور تعصبات کی وجہ سے قومی یکجہتی اور خود سیاسی جماعتوں میں بھی اتحاد، نظم و ضبط اور اصول پرستی کو شدید دھچکا لگا۔ لہذا سیاسی قیادت کو اب ایسے امیدوار کھڑے کرنے چاہئیں جن میں اسلام پسندی اور اسلامی انقلاب کے جذبات اور اسلامی اعمال سے لگاؤ اور محبت کے اثرات نمایاں ہوں۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔